عمران اپنے فلیٹ میں موجود تھا کہ فون کی گھنٹی بج اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھالیا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"۔ عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

" طاہر بول رہا ہوں عمران صاحب"....... دوسری طرف سے بلیک زیرو کی آواز سنائی دی۔

" ناٹران نے کوئی رپورٹ دی ہے"....... عمران نے چونک کر پوچھا۔

" جی ہاں ۔اس نے بتایا ہے کہ اس نے ڈیفنس سیل کے قیام کے بارے میں معلومات حاصل کر لی ہیں ۔یہ سیل ابھی چند ماہ پہلے پرائم منسٹر کافرستان کی خصوصی ہدایت پر قائم کیا گیا ہے ۔اس کا انچارج ڈیفنس سیکرٹری کو بنایا گیا ہے اور ڈیفنس سیکرٹری نے اس

سیل کا چیف کرنل جگدیش کو بنایا ہے جو ملٹری انٹیلی جنس میں کام کرتا تھا۔ اسے ایکریمیا میں خصوصی ٹریننگ دلوائی گئی ہے پھر اسے کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ دس ایجنٹس ہیں لیکن ابھی تک اس کے ہیڈ کوارٹر اور باقی تفصیلات کا علم نہیں ہو سکا۔ ناٹران اس پر مزید کام کر رہا ہے"...... بلیک زیرو نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اسے کہہ دو کہ وہ وہاں اس سیل کے خلاف تیزی سے کام کرے۔ اللہ حافظ "...... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ ایک بار تو اس کا دل چاہا تھا کہ وہ بلیک زیرو کو کہہ دے کہ وہ ناٹران کو روزی راسکل کا کافرستان میں سراغ لگانے کا حکم دے دے لیکن پھر اس نے یہ ارادہ اس لئے تبدیل کر دیا کہ روزی راسکل کی تلاش کوئی سرکاری کام نہ تھا اس لئے سرکاری سطح پر یہ کام نہ کرایا جا سکتا تھا۔ ابھی وہ بیٹھا یہ بات سوچ ہی رہا تھا کہ فون کی گھنٹی ایک بار پھر بج اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

" علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں "۔ عمران نے ایک بار پھر اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

" ٹائیگر بول رہا ہوں باس "...... دوسری طرف سے ٹائیگر کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ کیا معلوم ہوا ہے روزی راسکل کے بارے میں "۔ عمران نے پوچھا۔

" باس۔ روزی راسکل کو یہاں کے ایک معروف بحری اسمگلر ماسٹر قاسم نے اغوا کر کے بے ہوشی کی حالت میں ایک خصوصی لانچ وائٹ فلاور کے ذریعے کافرستان کی بندرگاہ کے لائٹ ٹاور گھاٹ پر پہنچا دیا ہے۔ میں نے کافرستان میں ایک پارٹی کو فون کر کے اس گھاٹ پر پہنچنے کے لئے کہا۔ اس نے کال بیک کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے وہاں پہنچنے سے پہلے یہی روزی راسکل کو بے ہوشی کے عالم میں ایک اسٹیشن ویگن پر لاد کر شہر لے جایا گیا ہے۔ اس اسٹیشن ویگن پر ایک ٹرک کا جعلی نمبر لگایا گیا تھا اور اس میں سوار افراد کے چہروں پر رومال باندھے ہوئے تھے اس لئے انہیں پہچانا نہیں جا سکا۔ اس کے بعد میں نے ماسٹر قاسم کے بارے میں معلومات حاصل کیں تاکہ اس کو گھیر کر اس سے تفصیلی معلومات حاصل کی جائیں لیکن حتمی اطلاع ملی ہے کہ وہ آج گریٹ لینڈ فلائی کر گیا ہے اور اس کی واپسی ایک ہفتے بعد ہو گی "...... ٹائیگر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" اس کا مطلب ہے کہ اس کرنل جگدیش کے ہاتھ خاصے لمبے ہیں کہ اس نے کافرستان میں بیٹھ کر یہاں اتنی بڑی اور کامیاب کارروائی کرا لی ہے "...... عمران نے کہا۔

" یس باس۔ اگر آپ حکم دیں تو میں کافرستان جا کر اس کا سراغ لگاؤں "...... ٹائیگر نے کہا۔

" کس کا "...... عمران نے قدرے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کرنل جگدیش کا باس"....... ٹائیگر نے جواب دیا۔

"اچھا۔ میں سمجھا کہ روزی راسکل کی بات کر رہے ہو"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں باس۔ اس سے ہمارا کیا تعلق۔ جو کچھ وہ کرتی پھر رہی ہے خود ہی بھگتے گی"....... ٹائیگر نے جواب دیا۔

"لیکن وہ بھی تو کرنل جگدیش کو ہی ٹریس کرنے کافرستان گئی تھی جس کی وجہ سے اسے یہاں سے اغوا کرایا گیا ہے اور ڈاکٹر شوائل کے فارمولے کے پیچھے بھی کرنل جگدیش کا ہی ہاتھ سامنے آیا ہے اس لئے کرنل جگدیش کو ٹریس کرنا ضروری ہے تاکہ اس سے معلوم کیا جاسکے کہ یہ فارمولا اب کہاں ہے اور چونکہ روزی راسکل پاکیشیا کی بیٹی ہے اور پاکیشیا کی بیٹی کا اغوا میرے نزدیک سب سے بڑا جرم ہے اور تم کہہ رہے ہو کہ ہمارا اس سے کیا تعلق"....... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس۔ اس طرح تم جرائم پیشہ افراد ہزاروں نہیں تو سینکڑوں لڑکیاں اغوا کر کے اسمگل کراتے رہتے ہوں گے۔ ہم کس کس کے پیچھے بھاگ سکتے ہیں"....... ٹائیگر نے کہا۔

"جن کے بارے میں اطلاع نہ مل سکے ان کی بات تو دوسری ہے لیکن جن کے بارے میں اطلاع مل جائے کیا اس کے باوجود تم آنکھیں بند کر سکتے ہو"....... عمران کے لہجے میں یکلخت تلخی آگئی تھی۔

"آئی ایم سوری باس۔ آپ کی بات درست ہے۔ پھر کیا میں

کافرستان جا کر اس کرنل جگدیش اور روزی راسکل کا پتہ کراؤں"۔ ٹائیگر نے عمران کے لہجے میں تلخی محسوس کرتے ہی فوراً ہی معذرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ فوراً جاؤ اور سب سے پہلے روزی راسکل کو ٹریس کر کے آزاد کراؤ۔ اس کے بعد اس کرنل جگدیش کو ٹریس کر کے اس سے تمام معلومات حاصل کرو۔ اگر واقعی فارمولا کافرستان کے پاس ہو تو مجھے اطلاع دو تاکہ میں خود بھی وہاں پہنچ کر تمہارے ساتھ مل کر اس فارمولے کو حاصل کر سکوں"....... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یس باس"....... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"مجھے ساتھ ساتھ رپورٹ دیتے رہنا۔ اللہ حافظ"....... عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر اس نے سامنے پڑی ہوئی کتاب اٹھائی ہی تھی کہ فون کی گھنٹی بج اٹھی۔

"اس آلے نے انسان کا وقت سب سے زیادہ ضائع کیا ہے"۔ عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"۔ عمران نے اپنے مخصوص لہجے میں کہا۔

"سلطان بول رہا ہوں۔ تم نے اس ڈاکٹر شوائل اور اس کے فارمولے کے بارے میں ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں دی۔ مجھے

حکومت سلوایا کے چیف سیکرٹری کا فون آیا ہے ۔ ان کو اطلاع ملی ہے کہ ڈاکٹر شوائل کے خلاف تمام کارروائی حکومت کانڈا نے کرائی ہے لیکن وہ خود سامنے نہیں آئے بلکہ انہوں نے حکومت جیکوائے سے درخواست کر کے یہ کارروائی جیکوائے ایجنٹوں سے کرائی ہے لیکن فارمولا کانڈا حکومت کے پاس پہنچا ہے"...... سرسلطان نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

" پھر میرے لئے کام کرنے کی کیا گنجائش رہ گئی ۔ تمام معلومات تو انہوں نے خود ہی حاصل کر لی ہیں ۔ ویسے جس پیشہ ور قاتل ڈاگ جانسن نے ڈاکٹر شوائل کو ہلاک کیا تھا اسے بھی ہلاک کر دیا گیا ہے اس لئے یہ باب بھی بند ہو گیا"...... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تمہارے بغیر آج تک کوئی کام سیدھا ہوا ہے جو اب ہو جائے گا وہ فارمولا جو ڈاکٹر شوائل کو ہلاک کر کے اس سے حاصل کیا گیا ہے اور جو فارمولا کانڈا پہنچا ہے وہ نقلی فارمولا ہے ۔ ڈاکٹر شوائل کا فارمولا خصوصی خلائی میزائل کا تھا جبکہ جو فارمولا کانڈا پہنچایا گیا ہے وہ عام خلائی میزائل کا ہے ۔ ایسے خلائی میزائل کا جو تقریباً ہر اس ملک کے پاس ہے جو خلائی میزائل پر کام کرتا ہے ۔ اصل فارمولا غائب ہے اور انہوں نے مجھے اس لئے فون کیا ہے تاکہ یہ بات بتانے کے ساتھ ساتھ درخواست کی جائے کہ تم اصل فارمولا ٹریس کر کے انہیں دو ۔ انہوں نے ساتھ ہی آفر کی ہے کہ اگر حکومت پاکیشیا

چاہے تو اس فارمولے کی ایک کاپی بھی رکھ سکتی ہے اور اگر اس فارمولے پر حکومت پاکیشیا کام کرنا چاہے تو حکومت سلوایا نہ صرف مشینری مہیا کرے گی بلکہ اپنے سائنس دانوں کو بھی یہاں بھجوائے گی ۔ دراصل وہ نہیں چاہتے کہ یہ فارمولا کانڈا کے پاس پہنچ جائے کیونکہ اس کے اور سلوایا کے درمیان ایسے ہی تعلقات ہیں جیسے پاکیشیا اور کافرستان کے درمیان ہیں"...... سرسلطان نے مزید تفصیل بتاتے ہوئے کہا تو عمران کے چہرے پر پہلی بار دلچسپی کے تاثرات نمودار ہو گئے۔

" ابھی تک جو معلومات ملی ہیں ان کے مطابق تو اس تمام کارروائی کے پیچھے کافرستان کا ہاتھ ہے جبکہ آپ کہہ رہے ہیں کہ جیکوائے حکومت کے ایجنٹوں نے یہ کارروائی کی ہے"...... عمران نے کہا۔

" کافرستان کا ہاتھ ہے ۔ اوہ ۔ ویری بیڈ ۔ اس کا تو مطلب ہے کہ حکومت کافرستان نے یہ اصل فارمولا حاصل کر لیا ہے اور ڈاج دینے کے لئے نقلی فارمولا کانڈا بھجوا دیا ہے ۔ ویری بیڈ ۔ پھر تو کافرستان اس اصل فارمولے پر خصوصی خلائی میزائل تیار کر لے گا"۔ سرسلطان نے انتہائی پریشان سے لہجے میں کہا۔

" تو اس سے کیا ہو جائے گا ۔ دنیا کے اور ممالک بھی تو ایسا کر رہے ہیں ۔ پاکیشیا تو ابھی خلائی میزائل سازی میں داخل ہی نہیں ہوا"...... عمران نے کہا۔